SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
August 3, 2016

لمیٹڈ لائبیلیٹی پارٹنرشپ بل ۲۰۱۶ قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد ۳ اگست: پارلیمانی سیکرٹری جناب رانا محمد افضل خان نے وزیر مالیات سینیٹر جناب محمد اسحاق ڈار کی جانب سے "لمیٹڈ لائبیلیٹی پارٹنرشپ بل ۲۰۱۶" (ایل ایل پی بل) پارلیمان میں متعارف کرایا جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مالیات ڈویژن کو پاکستان میں "کاروبار کی نئ کارپوریٹ شکل" کی فراہمی اور معیشت کی کارپوریٹائزیشن کے لئے ایک ابتدائی قدم کے طور پر بھجوایا۔ ایس ای سی پی نے ۷ اپریل ۲۰۱۵ کو ایل ایل پی بل کا پہلا مسودہ منظور کیا اور مالیات ڈویژن سے قانونی کارروائی کے آغاز کے لئے کہا۔ ایس ای سی پی نے متعلقہ سٹیک ہولڈرز سے کئی بار مشاورت کے بعد ایل ایل پی بل تیار کیا ہے۔

ایل ایل پی بل پیشہ ورانہ مہارت اور کاروباری اقدامات کو ایک نئے اور بااثر انداز سے متحد، منظم اور ان پر عمل درآمد کرانے کے قابل بنائے گا۔ پاکستان میں کاروبار کے لئے ایک ڈھانچے کی اشد ضرورت تھی جو چھوٹے اور متوسط انٹرپرائزز اور شعبہ خدمات کے مطلوبات پر عمل کرے اور ساتھ ہی ساتھ لچک کا مظاہرہ بھی کرے۔ شعبہ خدمات جس میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، قانونی مشیر وغیرہ شامل ہیں ملکی معیشت کے نمو میں ایک بڑا کردار ادا کر رہا ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432

ایل ایل پی بل کا فائدہ یہ ہے کہ یہ چھوٹے اور متوسط انٹر پرائزز پر تفصیلی قانونی مطلوبات عائد نہیں کرتا جو کہ دیگر بڑی کمپنیوں پر عائد ہوتے ہیں اس طرح یہ ان انٹر پرائزز کے لئے کافی مفید ثابت ہو گا۔ ایل ایل پی بل چھوٹی کاروباری فرمز جیسے انفرادی ملکیت/شراکت، جن کی ذمہ داریاں غیر محدود ہیں، اور وہ کمپنیاں جن کی نگرانی کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت کی جاتی ہے، جس کے اراکین محدود ذمہ داریوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں' کے درمیان فرق کم کرے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432